10590-اسلام کا نرم برتاؤ

سوال

ہم غیر مسلوں کے لیے اسلام کی نرمی کس طرح ثابت کریں، اوریہ کہ دین اسلام ایک آسان اور سہل دین ہے ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام رحمت ومہربانی کا دین ہے اوریہ دین آسانی ونرمی والادین ہے اسی لیے اللہ تعالی نے اس امت کواسی چيز کا مکلف بنایا ہے جس کی اس میں استطاعت وطاقت ہے ، تواب جوبھی اچھائی اوربھلائی کرے اسے اس کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے اورجوبھی شروبرائی کا کام کرے اس پراس کا وبال اورگناہ ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

.{اللہ تعالی کسی کوبھی اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہيں کرتا اس کوجوبھی وہ عمل کرے اس کا اجروثواب اورجوبھی وہ گناہ کرے اس کا وبال اورگناہ بھی اس پرہی ہے }.البقرۃ(286) -

اوراللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں پرمکلف کی گئ ہرچيز پرمشقت اورتنگی ختم کردی اوراسے اٹھالیا ہے ۔

اللہ تعالی نے اسی کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا :

.{اس اللہ تعالی نے تمہیں اختیار کرلیا ہے اور تم پر تمہارے دین میں کوئی تنگی نہیں کی }.الحج(78) ۔

مسلمان کا وہ گناہ جس کا سبب غلطی اوربھول یا پھر جبر ہے وہ اللہ تعالی کی جانب سے معاف کردیا گیا ہے ۔

اللہ تعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

.{اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول ہوجائے یا پھر ہم غلطی کرلیں توہمارا مؤاخذہ نہ کرنا }.البقرۃ(286) ۔

حدیث میں آتا ہے کہ اس کے جواب میں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ، یقینا میں نے ایسا کردیا ۔

مسلمان کے گناہوں کا محاسبہ اس وقت ہوتا ہے جب اسے عمدا اورجان بوجھ کرکیا جائے نہ کہ غلطی سے ۔

اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

.{جس میں تم غلطی کرلو اس کا تم پرکوئی گناہ نہيں لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل عمدا اورجان بوجھ کرکریں }.الاحزاب(5) ۔

اوراللہ تبارک وتعالی بڑا مہربانی اوررحم کرنے والا ہے جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوآسانی اوریکسواورنرمی والادین دے کر مبعوث فرمایا ۔

اللہ جل شانہ کا کا ارشاد ہے :

{اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اوروہ تمہیں مشکل اور سختی میں نہیں ڈالنا چاہتا} البقرۃ (185) ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

(یقینا دین (اسلام) آسان ہے اور جو بھی دین میں طاقت سے زیادہ سختی کرتا ہے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا ، توتم میانہ روی اختیار کرو ، اور صحیح کام کرو اور خوشیاں بانٹو) صحیح بخاری حدیث نمبر (39) ۔

اور شیطان جوکہ انسان کا سب سے بڑا اورازلی دشمن ہے اسے اللہ تعالی کے ذکر سے غافل کردیتا اوراسے کے لیے گناہ و معصیت کو مزین کرتا ہے تا کہ وہ اس کا ارتکاب کرنے سے ہچکچاہٹ نہ محسوس کرے ۔

اللہ تبارک وتعالی کے ارشاد کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کرلیا اورانہیں اللہ تعالی کا ذکر بھلادیا ، یہ شیطانی لشکر ہے ، بلاشک شبہ شیطانی لشکر ہی خسارہ میں ہے } المجادلۃ (19)

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے دل میں پیدا ہونے کی بات اور سوچ کو بھی معاف کردیا ہے ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقینا اللہ تعالی نے میری امت کو اس کے دل میں پیدا ہونے والی باتوں اور خیالات سے درگزر فرمادیا ہے لیکن جب وہ اس کو زبان پر لے آئيں یا پھر اس پر عمل کرلیں تو معاف نہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (127) ۔

جو بھی کوئی معصیت وگناہ کا مرتکب ہو اور اللہ تعالی نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا تو اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس معصیت اور گناہ کا پرچار کرتا پھرے اور لوگوں کو بتائے کہ میں نے ایسا کیا تھا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(میری ساری امت کو درگزر کردیا گیا ہے مگر گناہ کا اعلان کرنے والوں کو نہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (2990) ۔

اور جب انسان کسی گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد نادم ہوتا ہوا اس سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس کی توبہ قبول فرماتے ہیں ۔

اللہ غفور رحیم کا فرمان ہے :

{تمہارے رب نے مہربانی کرنا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے ، توجو شخص بھی تم میں سے جہالت کی بنا پر کوئی گناہ اور معصیت کرلے اوراس کے بعد توبہ کرتا ہوئے اصلاح کرلے تو یقینا اللہ تعالی بڑی مغفرت والا اور بڑی رحمت والا ہے } الانعام (54) ۔

اور اللہ تبارک وتعالی بڑی کرم وسخا کا مالک ہے وہ حسنات و نیکیوں میں تو اضافہ فرماتا اور اور گناہوں اور معصیات سے معاف اور درگزر فرماتا ہے ۔

جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے نیکیوں اور برائیوں کولکھا پھرانہیں بیان کیا، توجوبھی کسی نیکی کرنے کاارادہ کرتا ہے اوراس پر عمل نہیں کرتا اللہ تعالی اسے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں، اورجوارادہ کرنے کے بعداس پر عمل بھی کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے اپنے پاس دس نیکیوں سے سات سوبلکہ اس سے بھی زیادہ تک کے اضافہ کے ساتھ لکھتے ہیں

اورجوکوئ برائ کرنے کاارادہ کرتااوراس پر عمل نہیں کرتا تواللہ تعالی اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں، اوراگروہ ارادہ کرنے کے بعداس پر عمل بھی کرلیتا ہے تواللہ تعالی اسے صرف ایک ہی برائ لکھتے ہیں) متفق علیہ، صحیح بخاری کتاب الرقائق حدیث نمبر (81)۔

واللہ اعلم.